مرزائی امت سے چند سوالات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ!

سوال:۱:......مرزا غلام احمد قادیانی لکھتے ہیں کہ:

''وہ دین، دین نہیں ہے اور نہ وہ نبی، نبی ہے جس کی متابعت سے انسان خدا تعالیٰ سے اس قدر نزدیک نہیں ہوسکتا کہ مکالمات الٰہیہ سے (جنہیں مرزا صاحب خدائی اصطلاح کے مطابق نبوت کہتے ہیں) مشرف ہوسکے، وہ دین لعنتی اور قابل نفرت ہے جو یہ سکھلاتا ہے کہ...... وحی الٰہی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے...... سو ایسا دین بہ نسبت اس کے کہ اس کو رحمانی کہیں شیطانی کہلانے کا زیادہ مستحق ہے۔''

(ضمیمہ براہین پنجم ص:۱۳۸، ۱۳۹۔ روحانی خزائن ج:۲۱ ص:۳۰۶)

الف:...... یہ تو مرزا صاحب بھی تسلیم کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل کسی نبی کی اتباع سے آدمی نبی نہیں بنتا تھا (دیکھئے حاشیہ حقیقۃ الوحی

http://www.anti-ahmadiyya.org

ص:۹۷)، کیا مرزا صاحب کے بقول تمام انبیاءؑ سابقین کا دین رحمانی نہیں بلکہ معاذ اللہ! شیطانی اور لعنتی تھا؟

ب:......اگر مرزا صاحب کے بقول نبی کے نبی ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ اس کی متابعت سے آدمی نبی بن جائے اور یہ شرط آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی نبی میں نہیں پائی گئی تو تمام انبیاءؑ سابقین کی نبوت مرزا صاحب کے نزدیک حرف باطل نہ ٹھہری؟ اور مرزا صاحب تمام انبیاءؑ کرام کی نبوت کے منکر نہ ٹھہرے؟

ج:......مرزا صاحب کو اقرار ہے کہ اسلام کی تیرہ صدیوں میں کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کر کے اس مرتبہ کو نہیں پہنچا، اس صورت میں کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دین بھی معاذ اللہ! شیطانی اور لعنتی ہی رہا؟

د:......مرزا صاحب کی پیروی کر کے آج تک مرزائیوں میں کوئی نبی ہوا ہے یا نہیں؟ اگر ہوا ہے تو اس کا نام بتایا جائے، اور اگر کوئی نہیں ہوا تو کیا مرزا صاحب کا مندرجہ بالا اصول خود انہی کے بارے میں کیوں نہ دہرایا جائے کہ: ''مرزا کا دین، دین نہیں اور نہ وہ نبی جس کی پیروی سے آج تک کوئی نبی نہیں ہوا، مرزا کا دین لعنتی اور قابل نفرت ہے جو یہ بتاتا ہے کہ وحی الٰہی مرزا تک محدود رہ گئی، آگے نہیں چلی، اور مرزا کے دین کو رحمانی کے بجائے شیطانی کہنا زیادہ موزوں ہے۔'' فرمایئے! کیا مرزا صاحب کا اصول خود انہی کی ذات پر صادق نہیں آتا؟

ہ:......مرزا محمود احمد صاحب کے نزدیک نبوت کا مسئلہ مرزا صاحب پر ۱۹۰۱ء میں کھلا تھا، تو کیا ۱۹۰۱ء سے پہلے مرزا صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ! شیطانی اور لعنتی ہی سمجھتے تھے؟

و:......جو دین ۱۹۰۱ء تک مرزا صاحب کے قول کے مطابق رحمانی نہیں بلکہ شیطانی اور لعنتی تھا، اس کی پیروی کر کے مرزا صاحب رحمانی نبی بنے؟ یا شیطانی اور لعنتی؟ خوب سوچ سمجھ کر جواب دیجئے۔

http://www.anti-ahmadiyya.org

سوال:۲:......مرزا غلام احمد لکھتے ہیں:

''یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعویٰ کے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف ان نبیوں کی شان ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں، لیکن صاحب شریعت کے ماسوا جو ملہم اور محدث ہیں، گو وہ کیسی ہی جناب الٰہی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں، اور خلعت مکالمہ الٰہیہ سے سرفراز ہوں، ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں بن جاتا۔''

(حاشیہ تریاق القلوب ص:۱۳۰)

مرزا صاحب نے اس عبارت میں مقبولانِ الٰہی کی دو قسمیں بیان کی ہیں، ایک وہ نبی جو شریعت جدیدہ رکھتے ہوں، ان کا منکر کافر ہے، اور دوم غیر صاحب شریعت، ان کا منکر کافر نہیں، اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور دریافت طلب ہیں:

الف:......حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک ہزاروں نبی آئے، مگر ان میں سے کوئی بھی صاحب شریعت جدیدہ نبی نہیں گزرا، بلکہ سب شریعت تورات کے پابند تھے، مرزا صاحب کے نکتہ کے مطابق ان میں سے کسی نبی کا انکار کفر نہ ہوا، کیا مرزائی امت کا بھی یہی عقیدہ ہے؟

ب:......اہل اسلام کے نزدیک تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام صاحب شریعت نبی تھے، لیکن مرزا صاحب کے نزدیک وہ بھی:

''جو موسیٰ سے کم تر اور اس کی شریعت کے پیرو تھے، اور خود کوئی کامل شریعت نہ لائے تھے۔'' (حاشیہ دافع البلا ص:۲۱)

لہٰذا مرزا صاحب کے مندرجہ بالا عقیدے کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کا منکر بھی کافر نہ ہوا، کیا مرزائیوں کا بھی یہی عقیدہ ہے؟

ج:......قادیانی کہتے ہیں کہ مرزا صاحب کے منکر کافر ہیں (دیکھئے حقیقۃ

http://www.anti-ahmadiyya.org

الوحی ص:۱۴۳)، تو کیا مرزا صاحب کے مندرجہ بالا اصول کے مطابق خود مرزا صاحب بھی صاحب شریعت جدیدہ نہ ہوئے؟ اگر وہ صاحب شریعت جدیدہ نہیں تو ان کا منکر کیوں کافر ہے؟

سوال:۳:......مرزا غلام احمد قادیانی لکھتے ہیں:

"لیکن مسیح کی راست بازی اپنے زمانے میں دوسرے راست بازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی، بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر ایک فضیلت ہے، کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا، اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا، یا ہاتھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا، یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی، اس وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام "حصور" رکھا، مگر مسیح کا یہ نام نہ رکھا، کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے، اور پھر یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یحییٰ کے ہاتھ پر، جس کو عیسائی یوحنا کہتے ہیں، اور جو پیچھے ایلیا بنایا گیا، اپنے گناہوں سے توبہ کی تھی اور ان کے خاص مریدوں میں داخل ہوئے تھے، اور یہ بات حضرت یحییٰ کی فضیلت کو بداہت ثابت کرتی ہے، کیونکہ بمقابل اس کے یہ ثابت نہیں کیا گیا کہ یحییٰ نے بھی کسی ہاتھ پر توبہ کی تھی، پس اس کا معصوم ہونا بدیہی امر ہے۔" (حاشیہ دافع البلاء آخری صفحات، دافع البلاء کا جو نیا ایڈیشن ربوہ سے شائع ہوا ہے اس میں یہ عبارت "تنبیہ" کے عنوان سے رسالہ کے شروع میں ص:۴ پر ہے)

منقولہ بالا عبارت میں مرزا صاحب نے ایک تو یہ نکتہ بیان فرمایا ہے کہ خدا

http://www.anti-ahmadiyya.org

تعالیٰ نے قرآن میں یحییٰ علیہ السلام کو تو ''حصور'' فرمایا، مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ نام نہیں رکھا، کیونکہ یحییٰ علیہ السلام شراب نہیں پیتے تھے، حضرت یحییٰ علیہ السلام فاحشہ اور نامحرم عورتوں سے اختلاط نہیں کرتے تھے، اور عیسیٰ علیہ السلام کرتے تھے، اور دوسرا نکتہ یہ بیان فرمایا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے یحییٰ علیہ السلام کا مرید بن کر ان کے ہاتھ پر گناہوں سے توبہ کی تھی، مگر یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں اس کا کوئی ثبوت نہیں، لہٰذا یحییٰ علیہ السلام تو بداہۃً معصوم ہیں، مگر عیسیٰ علیہ السلام معصوم نہ ہوئے، مرزا صاحب کے ان دونوں نکتوں کی روشنی میں چند امور دریافت طلب ہیں:

الف:...... جو شرابی ہو، کنجریوں سے اختلاط رکھتا ہو، حرام کی کمائی استعمال کرتا ہو، اور نامحرم عورتوں سے خدمت لیتا ہو، کیا وہ نبی ہوسکتا ہے؟

ب:...... کیا کسی نبی میں مندرجہ بالا صفات (یعنی شراب پینا اور رنڈی بازی کرنا، جو مرزا صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب کی ہیں) پائی جاسکتی ہیں؟ کیا مرزائی عقیدے میں انبیاؑ کرام کا ان فواحش سے پاک ہونا ضروری نہیں؟

ج:...... نبوت اور حصور ہونا ان دونوں میں سے کون سا زیادہ بلند ہے؟

د:...... مرزا صاحب کے نزدیک ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام قرآن نے ''حصور'' نہیں رکھا، کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے'' گویا اللہ تعالیٰ بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایسے ''قصوں'' کو صحیح جانتے تھے، پھر اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت کیوں عطا فرمادی؟

ہ:...... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وہ کون سے گناہ تھے جن سے انہوں نے مرزا صاحب کے بقول حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ہاتھ پر توبہ کی تھی؟

و:...... کیا توبہ کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام، بقول مرزا صاحب کے ''گناہوں'' سے باز آگئے تھے، یا توبہ کے بعد بھی ان پر قائم رہے؟

ز:...... اگر بالفرض مرزا صاحب کے بارے میں دلائل سے یہ بات ثابت

http://www.anti-ahmadiyya.org

ہو جائے کہ وہ شراب پیتے تھے، ٹانک وائن کا شغل فرماتے تھے، کنجریوں کی حرام کمائی کو استعمال کرنے میں مضائقہ نہیں سمجھتے تھے، اور نامحرم عورتوں سے خدمت بھی لیا کرتے تھے، تب بھی آپ لوگ انہیں مجدد، مسیح، مہدی، نبی اور رسول کہیں گے؟ یہ نہ سہی کم از کم انہیں ایک متقی اور شریف انسان ہی تسلیم کریں گے؟ اگر جواب نفی میں ہو تو کیا ان الزامات کی موجودگی میں عیسیٰ علیہ السلام کو ایک شریف آدمی تسلیم کرنا ممکن ہے؟ اور کیا یہی مسیح ہے جس کی مماثلت پر مرزا صاحب کو ناز ہے؟

ح:...... مرزا صاحب نے کئی جگہ لکھا ہے کہ انہیں مسیح علیہ السلام سے شدید مشابہت اور مماثلت ہے، گویا دونوں ایک ہی درخت کے پھل ہیں، یا ایک معدن کے دو جوہر ہیں، سوال یہ ہے کہ یہ اخلاق عالیہ جو حضرت مسیح کی جانب مرزا صاحب نے منسوب کئے ہیں، خود مرزا صاحب میں بھی پائے جاتے تھے یا نہیں؟ اگر مرزا صاحب ان ''اوصاف حمیدہ'' سے محروم تھے، تو مسیح سے ان کی مکمل مشابہت کیسے ہوئی؟

ط:...... قرآن کریم نے تو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک یحییٰ علیہ السلام کے سوا کسی کا نام بھی ''حصور'' نہیں رکھا، کیا مرزا صاحب کے بقول ان تمام انبیأ کرام کے حق میں بھی معاذ اللہ! ''ایسے قصے'' ہی اس نام کے رکھنے سے مانع تھے؟ کیا اس نکتہ سے مرزا صاحب نے تمام انبیأ کرام کو شرابی اور رنڈی باز کی گالی نہیں دے ڈالی؟

سوال:۴:...... دافع البلأ کی عبارت (مندرجہ سوال نمبر:۳) سے ملتا جلتا مضمون مرزا صاحب نے اپنی ایک دوسری کتاب ''انجام آتھم'' میں باندھا ہے، وہاں لکھا ہے کہ:

> ''آپ کا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا) خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے، تین دادیاں اور تین نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں، جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور

http://www.anti-ahmadiyya.org

پذیر ہوا، مگر شاید یہ بھی خدائی کے لئے ایک شرط ہوگی، آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے، ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر ناپاک ہاتھ لگاوے اور زنا کاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے، اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے۔‘‘

(ضمیمہ انجام آتھم ص:۷، روحانی خزائن ج:۱۱ ص:۲۹۱)

دونوں کتابوں کی عبارتوں کو ملاکر میں نے یہ سمجھا ہے (اور میرا خیال ہے کہ ہر اردو خواں یہی سمجھنے پر مجبور ہوگا) کہ دونوں کتابوں میں مرزا صاحب نے ’’وہی قصے‘‘ ذکر کئے ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ’’حصور‘‘ کا لفظ کہنے سے خدا کو مانع ہوئے، البتہ دونوں کتابوں کے مضمون میں تین وجہ سے فرق ہے:

اول:...... یہ کہ دافع البلاء میں شراب نوشی اور کنجریوں سے اختلاط دو باتوں کا ذکر ہے، اور انجام آتھم میں شراب نوشی کا ذکر نہیں، گویا ’’ایسے قصے‘‘ میں سے ایک قصہ یہاں حذف کردیا۔

دوم:...... دافع البلاء میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کنجریوں سے میلان کی وجہ ذکر نہیں کی، انجام آتھم میں اس کی وجہ بھی لفظ ’’شاید‘‘ کے ساتھ ذکر کردی، اور وہ ہے ’’جدی مناسبت‘‘، یعنی آپؑ کی تین دادیوں، نانیوں کا (نعوذباللہ!) زنا کاری، اور آپؑ کا ان کے ناپاک خون سے وجود پذیر ہونا، توبہ! استغفراللہ!

سوم:...... انجام آتھم میں تصریح کردی کہ یہ ’’اخلاق حمیدہ‘‘ (جو مرزا صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب کئے ہیں، اور جن کی بنا پر بقول ان کے خدا تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ’’حصور‘‘ نہیں کہہ سکا) کسی ادنیٰ پرہیزگار انسان کے بھی نہیں ہوسکتے۔

http://www.anti-ahmadiyya.org

کیا میں نے ان دونوں عبارتوں کے مفہوم اور ان کے باہمی فرق کو غلط سمجھا ہے؟

الف:...... کیا مرزائی عقیدے میں انبیاءؑ کرام بے نسب پاک نہیں ہوتے؟ اور ان کے اجداد میں تین تین دادیاں اور نانیاں نعوذ باللہ! زنا کار ہوا کرتی ہیں؟

ب:...... جس شخص کا وجود زنا کاروں کے گندے خون سے ظہور پذیر ہوا ہو، کیا وہ مرزائی عقیدے میں نبی ہوسکتا ہے؟

ج:...... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کنجریوں سے میلان مرزا صاحب کے بقول اس لئے تھا کہ ''جدی مناسبت درمیان تھی'' ادھر مرزا صاحب کو بھی مسیح کا دعویٰ ہے، تو کیا انہیں مسیح علیہ السلام کی ''جدی مناسبت'' میں سے بھی کچھ نہ کچھ حصہ ملا یا نہیں؟ اگر بقول ان کے ''مسیح'' کی تین دادیاں، نانیاں زنا کار تھیں تو ''مثیلِ مسیح'' کی تین کو نہ سہی کسی ایک دادی، نانی کو تو مسیح کی دادیوں، نانیوں سے مماثلت کا شرف ضرور حاصل ہوا ہوگا!!

د:...... مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ یحییٰ کا معصوم ہونا بمقابل مسیح علیہ السلام کے بدیہی امر ہے، اس مقابلے کا مطلب کیا ہے؟ کیا مسیح علیہ السلام معصوم نہ تھے؟ کیا ان کی عصمت بدیہی نہیں؟

ھ:...... جو شخص خدا کے نزدیک شراب پیتا ہو، کنجریوں سے میلان رکھتا ہو، ان کی ناپاک کمائی استعمال میں لاتا ہو اور نامحرم عورتوں سے خدمت لیتا ہو، کیا وہ معصوم ہوتا ہے؟ اگر وہ بھی معصوم ہے تو غیر معصوم کس کو کہتے ہیں؟

و:...... یہ تو مسیح کی عظمت تھی جس کا نقشہ مرزا صاحب نے دافع البلاء اور انجام آتھم کے مشترک مضمون میں کھینچا ہے، اب ''مثیل مسیح'' کی عصمت کا کیا معیار ہوگا؟

http://www.anti-ahmadiyya.org

ز:......مرزا صاحب نے سیدنا مسیح علیہ السلام کے بارے میں جو پھلجڑیاں چھوڑی ہیں، اگر کوئی شخص یہی الفاظ مرزا صاحب کے بارے میں استعمال کرے تو مرزائی امت کا ردعمل کیا ہوگا؟

ح:...... ہمارے نزدیک مرزا صاحب نے حضرت مسیح علیہ السلام کو اور ان کے پردہ میں تمام انبیأ کرام علیہم السلام کو (دیکھئے سوال:۳ فقرہ:ط) جو مغلظات اور فحش گالیاں سنائی ہیں، اس کی ہمت کسی چوہڑے چمار کو بھی کسی شریف آدمی کے بارے میں نہیں ہوسکتی، ان عریاں گالیوں کے بعد کیا کسی مرزائی میں ہمت ہے کہ وہ مرزا صاحب کو ایک معمولی درجہ کا شریف آدمی ہی ثابت کردکھائے؟ مسلمان ہونا تو دور کی بات ہے!!

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی ج:۳ ش:۲۶)

http://www.anti-ahmadiyya.org